محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ
مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم

المکتبۃ السلفیۃ
شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ (احزاب پ۲۲)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبد اللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضل مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع — حافظ احمد شاکر

مطبع — زاہد بشیر پرنٹرز ۔ لاہور

ناشر — المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات — ۳۵۶

رمضان المبارک — ۱۴۰۹ھ

اپریل — ۱۹۸۹ء

ب اس پر دلیل ہیں۔ فقرہ لَیُؤْمِنَنَّ
"مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ ہے جو مضارع میں تاکید مع خصوصیت زمانہ مستقبل کرتا ہے۔"
(مرزائی پاکٹ بک صفحہ ۲۰۵ و صفحہ ۴۲۶)

چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ جن کو خود مرزائی مجدد صدی مانتے ہیں اس کا ترجمہ یہ کرتے ہیں:۔
"و نباشد ہیچ کس از اہل کتاب۔ البتہ ایمان آورد بعیسیٰ پیش از مردن عیسیٰ و روز قیامت باشد عیسیٰ گواہ برایشاں (حاشیہ میں اس کا حاصل مطلب یہ لکھتے ہیں) یعنی یہودی کہ حاضر شوند نزول عیسیٰؑ را البتہ ایمان آرند"

۲۔ "نہیں کوئی اہل کتاب میں سے مگر البتہ ایمان لاوے گا، ساتھ اس کے پہلے موت اس کی کے اور دن قیامت کے ہوگا اوپر اس کے گواہ،، (فصل الخطاب مصنفہ مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول قادیان صفحہ ۸۰ جلد ۲)

۳۔ وان من اهل الکتاب احد الا لیؤمنن بعیسی قبل موت عیسی وهم اهل الکتاب الذین یقولون فی زمانه فتکون ملة واحدة وهی ملة الاسلام وبهذا جزم ابن عباس فیما رواه ابن جریر من طریق سعید بن جبیر عنه باسناد صحیح (ارشاد الساری شرح صحیح بخاری جلد ۵ صفحہ ۴۱۹)

"ابن جریر جو نہایت معتبر اور ائمہ حدیث میں سے ہے" (حاشیہ صفحہ ۲۵۰ چشمہ معرفت مصنفہ مرزا) بلکہ "رئیس المفسرین" ہے صفحہ ۱۶۸ الہدیٰ ۲۱۵۸

حضرت یونسؑ کو لبیک کہتے ہوئے دیکھا ہے۔ ویسے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی آپ نے احرام باندھے ہوئے دیکھا۔

الجواب صحیح مسلم میں ایک روایت آئی ہے کہ آنحضرت صلعم نے وادی ازرق میں حضرت موسیٰؑ کو اور وادی ہرشے میں حضرت یونسؑ کو لبیک کہتے ہوئے دیکھا ہے۔ مگر یہ آپ نے کشفی حالت میں دیکھا جیسا کہ الفاظ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی مُوْسٰی (گویا میں دیکھتا ہوں حضرت موسیٰؑ کی طرف) الفاظ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی یُوْنُسَ (فرمایا گویا میں دیکھتا ہوں حضرت یونسؑ کی طرف) اس پر دال ہیں۔ مگر یہاں کسی جگہ یہ الفاظ نہیں ہیں قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی عِیْسٰی پس حضرت موسیٰ کلیم اللہ اور حضرت یونس نبی اللہ کا واقعہ پیش کرنا صحیح جواب نہیں بلکہ یہاں لَیُہِلَّنَّ مضارع مؤکد بہ نون ثقیلہ ہے جو مضارع میں تاکید مع تخصیص زمانہ مستقبل کرتا ہے (مرزائی پاکٹ بک ص [illegible]) اس واسطے اس کو ماضی میں بیان کرنا حماقت ہے۔ نیز مرزا صاحب کا کلیہ قاعدہ ہے جو حدیث قسم سے شروع ہو۔ اس کی خبر ظاہری معنوں پر محمول ہوتی ہے۔ اس میں کسی قسم کی تاویل یا استثناء نہیں ہوا کرتا حمامۃ البشریٰ مترجم ص ۱۴۲ بھی اس کی تصدیق نہیں کرتا۔

اعتراض ایک حدیث میں دجال کو بھی بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا جانا مذکور ہے۔ کیا وہ حاجی ہوگا؟

الجواب یہ خواب کا واقعہ ہے تو اس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حج کا قیاس کرنا جب کہ ان کے لئے زمانہ آئندہ کی خبر صراحت سے دی گئی ہے قیاس مع الفارق ہے۔

اعتراض فج الروحاء میقات نہیں۔ مسیح اس جگہ سے احرام کس طرح باندھے گا۔ اس لئے یہ ایک کشف ہے۔

الجواب میقات جتنے ہیں یہ ان لوگوں کے لئے ہیں جو ان سے باہر کے لوگ ہیں اور جو اندر ہوں وہ جہاں ہوں وہیں سے احرام باندھیں